بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انا مدینۃ العلم و علی بابہا

درس آلِ محمدؐ کا نصب العین پاکستان و دیگر ممالک میں قرآنِ مجید اور علوم اہلبیت کی اعلیٰ سطح پر مثالی اور معیاری تبلیغ ہے۔

درس آلِ محمدؐ

کا

تعارف

از قلم حضرت مبلغ اعظم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب بانی درس آلِ محمدؐ

سرگودھا روڈ - لائل پور

مغربی پاکستان

(پاکستان الیکٹرک پریس لائل پور)

سید تنویر علی جعفری

مکتبۃ العلوم کراچی

محسنانِ درس آلِ محمدؐ

درس آلِ محمدؐ کے اجراء اور تعاون میں اگرچہ بہت سے مومنین کا حصّہ ہے۔ لیکن مندرجہ ذیل حضرات خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں جن کی سعی مشکور سے یہ مدرسہ چند دنوں میں ابتدائی منازل کو طے کر گیا ہے۔ اور اس کی شہرت سارے پاکستان میں پہنچ گئی۔

۱۔ فخرِ قوم سخاوت مآب مخیرِ ملت حاجی سیٹھ حمید داؤد صاحب کراچی جن کے فیض سے ہزاروں چشمے بہہ رہے ہیں۔

۲۔ ہمدردِ ملت جناب سید یوسف رضا صاحب کراچی۔

۳۔ قائدِ ملت خطیبِ اعظم جناب مولانا سید محمد صاحب دہلوی کراچی

۴۔ مولانا سید محمد محسن صاحب خطیب مارٹن روڈ۔ کراچی

۵۔ سخاوت مآب عاشقِ مذہب و ملت مجسمہ تقوی عالیجناب ڈاکٹر سید رضا حسین صاحب رضوی۔ لائلپور

۶۔ فخر العلماء مولانا مفتی سید عنایت علی شاہ صاحب خیر پور میرس۔

۵۷۱۱

۷- جناب شہزادہ حاجی میر خان محمد صاحب تالپور رئیس اعظم خیرپور میرس

۸- جناب علی مردان خان صاحب تالپور خیرپور میرس

۹- عاشق آلِ محمدؐ جناب کرم علی صاحب سرائی

۱۰- حکیم حاجی چراغ علی صاحب حیدرآباد۔

۱۱- شہزادہ الحاج میر غلام حسین صاحب تالپور کوٹ ڈیجی

۱۲- فخر عزاداران حسین خان اللہ بخش خان صاحب لنگاہ ملتان

۱۳- مخدوم فخر الاتقیاء و سعادت مآب سید محمد راجہ شاہ صاحب مخدوم شاہ گردیز ملتان۔

۱۴- فخر مومنان کرم عالیجناب ملک مردان علی خاں صاحب کورم ایجنسی پاراچنار۔

اِن کے علاوہ جملہ مومنین جنہوں نے دامے، درمے، قدمے، سخنے مدد کی ہم سب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اور درس آلِ محمدؐ کی سرپرستی کا سہرا خصوصی طور پر حاجی سیٹھ حمید داؤد صاحب کے سر پر ہے۔ جن کے فیض سے یہ مدرسہ چل رہا ہے۔

مولوی محمد اسماعیل صاحب	بانی درس آلِ محمدؐ
مولوی غلام نبی صاحب	مدرس اعلیٰ
غلام عسکری صاحب	مدرس درس آلِ محمدؐ
غیاث الدین صاحب جعفری	ناظم اعلیٰ
مولوی خادم حسین خانصاحب	پراپیگنڈہ سیکرٹری درس آلِ محمدؐ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی ارسل رسولہ بعلم الاولین والاخرین واحصیٰ کل شئی فی امام مبین والصلواۃ والسلام علیٰ محمد وآلہ الطیبین الطاہرین

تعارف درس آلِ محمدؐ لائل پور

درس آلِ محمدؐ لائل پور شہر میں سرگودہا روڈ دو میل کے قریب واقع ہے۔ سڑک پر بورڈ نصب ہے۔ لائل پور سے لاہور، سرگودہا۔ شیخوپورہ کی طرف آنے جانے والے مسافروں کو دور سے نظر آجاتا ہے۔

طلبا کی رہائش و آسائش

درس آلِ محمدؐ میں تیس ۳۰ طلبا کی رہائش و آسائش کی پوری کوشش کی جارہی ہے۔ فی الحال پچیس ۲۵ طلبا موجود ہیں۔ کتب۔ خوراک۔ علاج غریب طلبا کے لیے پوشاک بستر چارپائی کے علاوہ ہر ماہ ہر طالب علم کو دس روپے وظیفہ برائے دیگر ضروریات دیا جاتا ہے۔ کھانا پکانے کے لئے باورچی اور سامان کی حفاظت کے لیے چوکیدار مقرر ہے۔

درس کا قیام و طعام اور وظیفہ

طلباؑ کی رہائش کا انتظام گرما و سرما کا مدرسہ میں

ہوتا رہتا ہے۔ اساتذہ و طلباء سب درس میں رہتے ہیں۔ چارپائی بستر حسب موسم دیا جاتا ہے۔ غریب طلباء کو کپڑے بھی دیئے جاتے ہیں۔ خوراک اور ضروریات کا انتظام سب مدرسہ کے ذمہ ہے۔ باقاعدہ باورچی اور چوکیدار مقرر ہے۔ کھانے پکانے اور وقت پر سامان لانے کے لئے کام کرنے میں طلباء سے کوئی محنت نہیں لی جاتی۔ نہ ان سے زمین آباد کرائی جاتی ہے۔ نہ ہل چلوائے جاتے ہیں۔ نہ جانوروں کے لئے چارے منگوائے اور اکھڑوائے جاتے ہیں نہ مرلعے خریدے جاتے ہیں نہ آباد کرائے جاتے ہیں۔ ہمارے درس کے طلبا پڑھتے ہیں برائے ورزش کھیلتے ہیں۔ تقریر ونکی مشق کرتے ہیں۔ عبادات الٰہیہ بجالاتے ہیں۔ اور تقریروں کے سلسلے میں باہر جاتے ہیں۔ خوراک۔ رہائش۔ علاج اور غریب طلبا کی پوشاک کے علاوہ ہر طالب علم کو دس روپے وظیفہ بطور امداد ہر ماہ کے آخر میں دیا جاتا ہے۔ اور گھر کو آتے جاتے وقت غریب نادار طلبا کا کرایہ اگر کم ہو تو پورا کر دیا جاتا ہے۔ نادار طلبا اگر اہل اور لائق ہوں تو کرایہ آمد بھی بھیج دیا جاتا ہے۔ تاکہ مدرسہ میں باسہولت پہنچ سکیں۔

تعداد طلبا اور اساتذہ

اس میں فی الحال پچیس طلبا اور چار اساتذہ پڑھنے پڑھانے میں مشغول ہیں۔ طلبا میں مہاجر، مقامی۔ پنجابی۔ ہندوستانی، سندھی

سرحدی پٹھان ہر قسم کے طلباء موجود ہیں۔ اس میں پڑھے لکھے طلباء داخل کیے جاتے ہیں۔ میٹرک پاس۔ مڈل پاس کو ترجیح دی جاتی ہے۔ اگر کوئی لائق ذہین طالب علم ہو تو اس سے کم تعلیم کا بھی داخل کیا جاتا ہے۔ اور اسی فی صد سید طلباء ہوتے ہیں۔ اور بیس فی صد امتی اور چار اساتذہ ان کو عربی۔ فارسی۔ انگریزی اور نصاب تبلیغ پڑھاتے ہیں۔ اور خمس کی رقم صرف سادات پر خرچ ہوتی ہے۔

درس آلِ محمدؐ کی مکانیت

درس آلِ محمدؐ فی الحال میرے ذاتی مکان میں ہے جس کی تاسیس سب میرے ذاتی سرمایہ سے ہوتی ہے۔ مگر مجھے اس درس کی توسیع و اصلی تعمیر کی فکر ہر وقت دامنگیر ہے۔ اگر قوم کے رؤسا اور سیٹھ صاحبان نے توجہ فرمائی تو انشاء اللہ تعالیٰ اچھی خاصی زمین خرید کر کے اس میں مدرسہ مسجد اور مجلس خانہ تعمیر کر دیا جائے گا۔ جو درس کی میراث اور ملکیت ہوگی اور قوم کو تصرف کا حق ہوگا۔

درس آلِ محمدؐ کا نصاب تعلیم

چار چیزوں پر مشتمل ہوگا۔

اول۔ فنون جس میں ادب صرف نحو معانی بیان شامل ہیں۔

دوم۔ قومیات۔ جس میں اقبالیات اور دیگر رہنمایان قوم کی مثالی

معیاری کتب شامل ہوں گی۔

سوم۔ دینیات۔ جس میں قرآن، حدیث۔ تفسیر۔ تاریخ۔ فقہ شامل ہونگی

چہارم۔ تقریرات۔ جس میں مجلس مصائب پڑھنے اور مناظرہ کرنے کی مشق کرائی جاتی ہے۔

درس آلِ محمدؐ کا نصاب اردو میں کلام اقبال۔ دستور ترابی اور مراثی میرانیسؔ اور دبیرؔ مکمل اور مجالس الشیعہ وغیرہ ہیں۔ یعنی بانگِ درا بالِ جبریل، ضرب کلیم۔ ارمغان حجاز۔ اور میرانیسؔ مرحوم اور مرزا دبیرؔ کے مراثی ترتیب اور تبویب سے پڑھائے جائیں گے۔ مثلاً بیترِ شہادت ہر مقام سے تلاش کر کے مکمل پڑھائی جائیں گی۔

اور ہر شہادت سے پندرہ اشعار کا حفظ ضروری ہوگا۔ طالب علم کو اردو کا ادیب فصیح و بلیغ مقرر بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ اور کلام اقبال میں ادب کے ساتھ ساتھ قومیات۔ اسلامیات کا فلسفہ بھی شامل ہوگا۔

نمازِ جعفریہ تحفۃ العوام مصدقہ توضیح المسائل ا۔ و برائے مسائل دینیہ پڑھائے جائیں گے۔ اور دستور ترابی از علامہ رشید ترابی اور مجالس الشیعہ از مولانا کلب حسین صاحب اعلیٰ اللہ مقامہٗ برائے دستور مجالس و مجالس بھی پڑھائے جاتے ہیں۔ گویا ہر معیاری چیز پڑھانا اس درس کا دستور العمل ہے۔

درس آلِ محمدؐ کا نصاب فارسی

نصاب فارسی میں درس نظامی کا پورا نصاب کریما پند نامہ گلستان بوستان یوسف و زلیخا جامی۔ سکندر نامہ۔ اخلاق جلالی اخلاق ناصری۔ ابوالفضل مثنوی۔ مولانا روم۔ حملہ حیدری منتخب شامل ہیں۔ اور ہفت بند کاشی تو پورے حفظ کرائے جائیں گے۔ روضۃ الشہداء ریاض القدس۔ جامع عباسی اور اقبال کے کلام کا فارسی حصہ۔ زبورِ عجم۔ پیام مشرق۔ اسرار خودی۔ جاوید نامہ وغیرہ پڑھ کر طلباء کو فارسی کا ادیب و شاعر مفکر اور مدبر قومیات بنانے کی نیت نیک ہے۔ اور روضۃ الشہداء اور ریاض القدس کے خاص مقام یاد کرا کر پورا مصائب خواں اور روضہ خواں بنانا مقصود ہے۔ تاکہ مجالس میں شہادت اور اسیری شام کے مضامین سیر حاصل ہو کر پڑھ سکیں۔ ہم ہر مضمون میں چار چیزیں اپنائے ہیں۔ ادب۔ قومیات اور تبلیغ مذہب کے اصول دینیات فقہ حدیث۔ تفسیر علم کلام۔

درس آلِ محمدؐ میں نصاب عربی

عربی میں ہمارا نصاب مولوی اور مولوی فاضل کا ہو گا۔ امتحان دلانے پاس کرانے کی پوری کوشش کی جائے گی۔

مولوی اور مولوی فاضل کی منظور شدہ کتابیں داخل ہوں گی
اس کے علاوہ درس نظامی کا پورا نصاب یعنی

صرف - از صرف بہائی تا شافیہ
نحو - از نحومیر تا شرح جامی و مغنی
منطق - از مرقات تا حمداللہ و قاضی
فلسفہ - از ھدیہ سعیدیہ تا صدرا
ادب - از نفحۃ الیمن تا مقامات حریری و سبعہ معلقہ
معانی وبیان - از تلخیص تا مطول۔

نہج البلاغہ دو دفعہ پڑھائی جائے گی۔

اول - من حیث الادب
دوم - من حیث المذہب

جس میں مناظرہ تاریخ اور حکمت کی حیثیت سے تشریح ہو گی۔

دینیات کا نصاب

دینیات میں اوّل صحیح ترجمہ قرآن مجید معہ حفظ آیات یعنی قرآن مجید کے آیات بترتیب مضمون پڑھائے سمجھائے یاد کرائے جائیں گے۔ مثلاً توحید۔ عدل۔ نبوت، امامت۔ خلافت عبادات۔ اخلاق۔ سیاست کے ضروری آیات بقدر کفایت

maablib.org

حفظ بھی کرائے جائیں گے۔ اور ان کے تراجم اور تفاسیر بھی صحیح پڑھائے جائیں گے۔ تاکہ طلباء فارغ ہو کر ضروریات تبلیغ سے خالی الذہن نہ ہوں۔ ضروری آیات یاد ہوں پڑھ سکیں۔ عنوان بنا سکیں۔ اور استنباط کر کے مجلس پڑھ سکیں۔ نیز چہل حدیث از کتب عامہ در شان آئمہ طاہرین حفظ کرائی جائیں گی۔ مصائب کے لئے زیارت ناحیہ زیارت منجم اور فضائل میں زیارت جامع کا حفظ معہ ترجمہ اور تشریح ضروری ہوگی۔

نہج البلاغہ اور صحیفہ سجادیہ من حیثت الادب والمذہب داخل نصاب ہیں۔

فقہ اور اصول فقہ

فقہ اور اصول فقہ کی ایک ایک کتاب تمام نصاب کے ہمراہ تا فراغت و تکمیل شامل رہے گی۔ تاکہ طالب العلم احکام ظاہرہ سے بھی اچھی طرح واقف ہو۔ عربی فقہ از منہاج الصالحین تا شرح لمعہ اصول از معالم الاصول تا کفایہ وغیرہ۔

علم تفسیر

علم تفسیر میں بقدر ضرورت اور حسب مقام ہر تفسیر میں انشاء اللہ طالب العلم کی نظر کرا دی جائے گی۔ اور ضروری مقام شیعہ سنی

تمام مختلف تفاسیر سے جتنی میسر ہو سکیں گی پڑھا دیئے جائیں گے
اور نصاب میں بقدر کفایت چار تفسیریں داخل ہوں گی۔
تفسیر صافی مجمع البیان بیضاوی و مدارک تاکہ طلبا کی من
حیث المعقول والمنقول قرآن کریم پر نظر ہو سکے۔ اور شیعہ سُنی
نہج فکر پر قرآن مجید میں تدبر کر سکیں۔ اور من حیث
اللغت مفردات راغب پڑھائی سمجھائی جائے گی۔

علم حدیث شریف

صحاح ستہ بخاری مسلم ترمذی و نسائی ابوداؤد
و ابن ماجہ اور کتب اربعہ اصول کافی و استبصار و تہذیب
الاحکام من لایحضرہ الفقیہ بقدر کفایت پڑھائی جائیں گی۔
اصول حدیث میں شرح نخبۃ الفکر اور عبقات جلد چہارم نزہۃ
اثنا عشریہ اس میں دونوں اصولوں کا تقابل پڑھایا
جائے گا۔ اس کے علاوہ احتجاج طبرسی من حیث المناظرہ
بقدر ضرورت بڑی تشریح اور تطویل کے ساتھ طلبا کے ذہن
نشین کرائی جائیں گی۔ تاکہ طلبا کی نظر میں علم مناظرہ کی فضیلت
اہمیت حقیقت آسکے یہ کتاب علم حدیث کے ضمن میں پڑھائی
جائے گی۔ درس خارجہ کے طور پر خلافیات پر سیر حاصل بحث
اور اصول مناظرہ بھی ساتھ ساتھ ہوگا۔

علم تاریخ و مقاتل و مصائب و مراثی

علم تاریخ میں انشاء اللہ کوشش کی جائے گی۔ کہ ہمارے طلبا بڑے ماہر عارف واقف ہوں۔ کیونکہ مذہب شیعہ کو جس قدر تاریخ سے واقفیت کی ضرورت ہے۔ شاید ہی کسی فرقہ کو ہو لوگ مذہب شیعہ کے حقائق اور مصائب مٹانے کے لیے تاریخ کو مسخ کر رہے ہیں۔ لہذا اس فن میں توجہ تمام دی جائیگی تاکہ تاریخی حیثیت سے خطا نہ ہو۔ شہادت کا پس منظر سامنے آئے۔ عامہ اور خاصہ کی معتبر تاریخیں بقدر کفایت درس آل محمدؐ کے نصاب میں داخل ہیں۔ تاریخ طبری۔ تاریخ ابن کثیر تاریخ ابن خلدون۔ تاریخ کامل۔ ناسخ التواریخ کے خاص مقامات مقتل عوالم۔ مقتل ابن نما۔ مقتل ابی مخنف لہوف۔ ارشاد شیخ مفید تاریخ میں سرکار دو عالم اور آئمہ طاہرین علیہم السلام کی زندگی کے حصص ترتیب یاد کرائے جائیں گے۔ اور اس ضمن میں اصول تاریخ بھی مدنظر رہیں گے۔ تاکہ طلبا صحیح و ضعیف تاریخی روایت کا پس منظر معلوم کر سکیں۔ نیز ریاض القدس۔ ریاض الاحزان جلد سوئم۔ نہضۃ الحسین در فلسفہ شہادت اور مرثیہ میر انیس و دبیر مصائب کے لیے اس فن میں داخل و شامل ہوں گے۔ تاکہ مصائب اور واقعات شہادت

میں بصیرت تامہ حاصل ہو۔ اور طلباء میں مصائب خوانی کے وقت منظر کشی و واقعہ نگاری آسکے۔ اور زبان کی سلاست و فصاحت بھی حاصل ہو جائے۔

کتب علم کلام و مناظرہ

اصول مناظرہ میں تو صرف رشیدیہ پڑھا دیا جائے گا۔ اور عملاً طریق مناظرہ سکھلا دیا جائے گا۔ جو کوائف زندگی بھر مناظرے کرنے سے میری سمجھ میں آئے ہیں۔ وہ بھی عرض کر دیئے جائیں گے۔ اسلامی و غیر اسلامی ہر فرقہ کی خصوصیات بدلائل سمجھا دیئے جائیں گے۔ مگر عیسائیوں سے مناظرہ کے لئے بائبل خصوصاً درسی ہو گی۔ اور مرزائیوں سے مناظرہ کے لئے کتب مرزائیہ بقدر کفایت زیر نظر کرائی جائیں گی۔ حضرات عامہ کی خدمت کے لئے احقاق الحق حدیقہ سلطانیہ، تلخیص شافی از شیخ الطائفہ اعلی اللہ مقامہ اور نزہۃ اثنا عشریہ جلد اول چہارم، ۵، ۹ دلائل الصدق تحفہ اثناء عشریہ کے بیسیوں جوابات پڑھائے جائیں گے۔

اس فن مناظرہ میں انشاء اللہ تعالیٰ سر توڑ کوشش کی جائے گی۔ اس فن کے حقائق و دقائق کے علاوہ الزام خصم، حل شبہات اور مذہب شیعہ کے دلائل انشاء اللہ یاد کرا دیئے

جائیں گے۔ تاکہ عند الدفاع ہمارے طلبا شیر اور دلیر ثابت ہوں۔ اور علم کلام میں تجرید شرح تجرید از قوشجی و علامہ علی مرحوم شرح عقائد نبراس۔ شرح عقائد شامل نصاب ہونگے

فن تبلیغ و تقریر ٹیپ ریکارڈ تقریریں

اس مدرسہ میں خصوصاً تین چیزیں پڑھائی۔ سکھلائی اور مشق کرائی جاتی ہیں۔ مجلس، مصائب۔ مناظرہ۔

مجلس کے لئے کتب سیرت و شہادت مذکورہ بالا پڑھائی جاتی ہیں۔ مثلاً سیرت النبی از شبلی نعمانی و سید سلیمان ندوی اسوۃ الرسول از مولانا اولاد حیدر صاحب شفا قاضی عیاض مواہب لدنیہ جلد ششم از بحار الانوار و سیرت ابن ہشام وغیرہ

اس مدرسہ میں ایک ٹیپ ریکارڈ مشین بھی رکھی گئی ہے۔ جس سے طلبا کو تقریریں سکھلانے کا کام بخوبی لیا جاتا ہے مثلاً مہینہ میں دو تقریریں مدلل مفصل موثر ٹیپ ریکارڈ کی جاتی ہیں۔ جن کو طلبا ہر شام سنتے ہیں۔ اور یاد کرتے ہیں۔ نقل کرتے ہیں حفظ کرتے ہیں۔ پندرہ دن کے اندر اندر جب ایک تقریر یاد ہو جاتی ہے۔ تو دوسری تقریر ٹیپ ہوتی ہے۔ بدستور سابق ہر روز شام کو وہ بھی سنی۔ سمجھی لکھی اور پڑھی جاتی ہے۔ ہر مہینہ میں انشاء اللہ دو تقریریں یاد کریں گے۔ جن میں

فضائل و مصائب و دلائل معقول و منقول پر مبنی ہوتی ہے۔
فارغ التحصیل ہونے تک طلبا انشاءاللہ پچاس تقریروں پر حاوی
و مستحضر ہونگے۔ جس سے ان کو تقریر و واعظ کے مضامین اخذ
اور استنباط کرنے کا ملکہ پیدا ہو جائے گا۔ اور خود مضامین پیدا
کرنے کے اہل بن جائیں گے۔ جب تک شعرائے کا کلام یاد نہ ہو
شاعر نہیں ہوتا۔ اور جب تک سابق مقررین کی تقریریں یاد نہ
ہوں مقرر نہیں بن سکتا۔

انگریزی تعلیم کا انتظام

درسِ آلِ محمدؐ میں انگریزی تعلیم کا بھی انتظام کیا
گیا ہے۔ تاکہ ہمارے طلبا علوم جدیدہ اور دورِ حاضرہ کے
ضروریات اور تقاضوں سے بھی بے بہرہ نہ ہوں۔ اور دورانِ
تقریر انگریزی الفاظ متداولہ کے غلط تلفظ سے سبک سار
اور شرمندہ نہ ہوں۔ لہذا انگریزی ماسٹر بی۔ اے۔ بی۔ ٹی کا تقرر
کیا گیا ہے۔ جو وقت مقررہ پر آکر انگریزی پڑھائے گا۔ انگریزی
میں ہمارا نصاب ابتدائی انگریزی سے ایف۔ اے تک ہوگا۔
اس کے ساتھ ساتھ انگریزی بائیبل اور عیسائیت سے متعلق دوسری
کتب بھی پڑھائے گا۔ تاکہ ہمارے طالب علم درباب عیسائیت
پورے ماہر ہوں۔ اور بائیبل کی انگریزی۔ عربی۔ اردو فارسی

تراجم پڑھ کے عیسائیت کے حملے کا مقابلہ کر سکیں۔ اور فلسفہ جدیدہ سے بقدر ضرورت حصہ لے سکیں۔

درس آل محمدؐ کا عرصہ تحصیل و تکمیل

پانچ سال کا کورس ہو گا۔ انشاء اللہ پانچ سال میں مولوی فاضل اور مبلغ مصائب خوان مقرر مناظر بنا کر قوم کی خدمت کے لئے مدرسہ سے سند فراغت دے کر فارغ کر دیا جائے گا۔

انشاء اللہ پانچ سال کے بعد ہر سال پانچ طالب علم مبلغ بنا کر قوم کے سامنے پیش کر دیئے جائیں گے۔

درس آل محمدؐ کا سالانہ جلسہ

درس آل محمد کا سالانہ جلسہ ہر سال حسب تقرر ہوا کرے گا۔ جس میں فارغ التحصیل طلباء کی دستار بندی کی جایا کرے گی اور فارغ التحصیل طلبا اپنی تقریر فراغت مدرسہ میں انشاء اللہ کرتے جایا کریں گے۔

درس آل محمدؐ کے تبلیغی نصاب کے پانچ خصوصی پرچے

درس آل محمدؐ میں علاوہ دوسری تعلیم کے پانچ پرچے تبلیغ کے خصوصاً پڑھائے جاتے ہیں۔

اوّل پرچہ توحید جس میں توحید بمقابلہ دہریت و توحید بمقابلہ مشرکین مکہ نیز توحید بمقابلہ مجوس، و توحید بمقابلہ عیسائیت۔ توحید شیعہ بمقابلہ دیگر اسلامی فرقوں کے توحید بمقابلہ وہابیین یعنی توحید وجود باری تعالیٰ سے لے کر تنزیہہ اور شفاعت و مقام وسیلہ تک پڑھائی جاتی ہے۔

دوم پرچہ نبوت۔ یعنی دوسرا پرچہ نبوت کا ہے۔ جس میں حقیقت نبوت لوازم نبوت۔ خصائص نبوت۔ نبوت محمدیہ عیسائیوں کے اعتراضات کا حل۔ ختم نبوت۔ مرزائیوں کے شبہات کا جواب۔ شانِ نبوت بمقابلہ وہابیین۔ نور و بشر علم الغیب۔ شفاعت درود و سلام، معقول و منقول طریق سے پڑھایا جاتا ہے۔

سوم پرچہ امامت۔ پرچہ امامت میں امامت اہلِ بیت محبت اہلِ بیت۔ برات از اعدائے اہلِ بیت، وجود امامت و حقیقت شرائط امامت۔ دلائل امامت۔ فرائض امامت، شانِ امامت۔ خلافت مذہب شیعہ میں رد خوارج و نواصب رد اشعریین بھی پڑھائی جاتی ہے۔ اور امامت آئمہ اثنا عشریہ قرآن و حدیث و تاریخ و فلسفہ و حقائق کی روشنی میں سیر حاصل پڑھائی جاتی ہے۔

چہارم پرچہ فلسفہ عبادات۔ پرچہ چہارم فلسفہ عبادات

جس میں درباب عبادت ترغیب و ترہیب کے آیات و احادیث
اہل بیت یاد کرائے جاتے ہیں۔ اور عبادت کی پوری تشریح
عندالاختلاف دلائل مذہب شیعہ یاد کرائے جائیں گے۔ اور
اس باب میں شیخ الطائفہ شیخ ابوجعفر اعلی اللہ مقامہ کی کتاب
خلاف درس کر دی جائے گی۔ تاکہ طلبا کو عبادات میں اختلاف
کی صورتیں اور دلائل بھی سمجھ آ جائیں۔

پنجم پرچہ اخلاقیات۔ پرچہ پنجم اخلاقیات کا ہوگا۔ جس میں
فلسفہ اخلاق۔ اسلامی اخلاق محمدیہ اور اخلاق امیرالمومنین و
آئمہ طاہرین پڑھائے جائیں گے۔

کتب اخلاق طلبا کے اسباق میں شامل ہوں گی۔ اخلاق جلالی
اخلاق ناصری۔ [illegible] کی بجائے اخلاق تاکہ ہمارے طلبا
علم اخلاق [illegible] تزکیہ نفس [illegible]
کے اصول سے واقف ہو کر بین الاقوامی دنیا میں تقریر کر سکیں
اور اسلامی فرقوں میں رحم و کرم اخلاق و آداب پیدا کرنے کی
صلاحیت کو فروزاں کر سکیں۔

اور اتحاد ہو۔ تقریر کرنے میں ماہر و مشاق ہو جائیں۔ تاکہ مناظرہ
اور جدل کی [illegible] وقت میں [illegible]
ہوں اور صحافت کی دنیا میں معیاری تقریروں کے [illegible]
کراچی۔ لاہور۔ پشاور میں بین الاقوامی سطح پر تقریر کر سکیں۔ صرف

شاعر اور سوز خواں پیدا کرنا ہی غرض ہوں بلکہ حاجت ہو علما اصول عزیز بھی اس کو مؤثر ہوئی

درس آل محمدؐ کے ذرائع آمدنی

درس آل محمدؐ کے ذرائع آمدنی کچھ میری ذاتی امداد اور قوم کی امداد ہے۔ آج تک جو کچھ ہوا وہ قوم کی امداد سے ہوا۔ اور قوم کے چندہ سے ہوا۔ سب سے زیادہ توجہ فخر قوم منبع فیض، حامی دین وملت محی الاحیاء جناب حاجی سیٹھ حمید داؤد صاحب نے فرمائی جن کے فیض سے ہزاروں چشمے بہہ رہے ہیں۔ اس مدرسہ کی اصل بنیاد ان ہی کے فیض سے ہوئی۔ اور باقی کچھ امداد قوم سے بھی ہوئی۔ حیدرآباد کے مومنین کا اس میں خاص حصہ ہے۔ اور پہلا حصہ ہے۔ اور صدر ملت جناب یوسف رضا صاحب آف کراچی نے خصوصی توجہ فرمائی۔ ہم ان کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں۔

فلہم الشکر۔

ضرورت درس آل محمدؐ اور اسکی خصوصیت

دیگر مدارس کی موجودگی میں درس آل محمدؐ کی ضرورت اس لئے ہوئی۔ کہ پورے سترہ سال میں دیگر مدارس سے کوئی لڑکا مبلغ مناظر، مقرر، مورخ، مفسر، فقیہ و مبلغ ذاکر بن کر قوم کے سامنے نہیں آسکا۔ نہ معیاری مقرر ہوا، نہ مجلس پڑھنے کا اہل ہوا نہ معیاری طور پر تصنیف و تالیف میں حصہ لے سکا۔ نہ عند الدفاع

میدانِ مناظرہ میں آسکا۔ نہ محرم مجلس میں شہادت حسینیہ کے رموز مخفیہ اور فلسفہ مخفیہ پیش کر سکا۔ نہ حسن بیان سے معزز ہو سکا۔ نہ موثر انداز میں نہ ذاکر لہذا ضرورت ہوئی کہ اس خلا کو پورا کرنے کے لئے ایک درسہ ادرخن کا بیں کھولا جائے۔ جس میں مجلس و مصائب و مناظرہ کی تعلیم دی جائے۔

تاکہ طالب العلم مجلس پڑھنے اور تقریر کرنے پر قادر ہوں۔ اور مصائب صحیح و موثرہ پڑھ سکیں اور عند الضرورت مناظرہ بھی کر سکیں۔ تاکہ ہماری تبلیغ مذہب عام ہو جائے۔ اور دنیا میں مذہب آلِ محمد کا نام ہو۔

آخر میں امداد کی اپیل

مدرسہ کی غرض و غایت آپ سمجھ گئے ہیں۔ کہ اسکی غرض اسلام اور مذہب شیعہ کی حمایت بذریعہ علم و حکمت ہے۔ اور اسلام اور مذہب شیعہ کی حمایت و نصرت و امداد جس قدر موجب ثواب ہے وہ آپ کو معلوم ہے۔ لہذا مومنین و مخیر حضرات اور سیٹھ صاحبان سے اپیل و عرض و درخواست ہے۔ کہ اگر آپ چاہتے ہیں۔ کہ آپ کا یہ تعلیمی و تبلیغی منصوبہ پروان چڑھے تو ہر مقام سے امداد ارسال فرمائیے۔ اور بلا دریغ فرمائیے۔ آپ اس مدرسہ میں ہر قسم کی امداد بھیج سکتے ہیں۔ عمومی امداد چندہ نذر و نیاز۔ خمس۔ زکوٰۃ۔ قربانی

کی کہا ہیں عید الفطر کے فطرانے کیونکہ یہاں پر ہر چیز کا معرفہ علیحدہ اور حساب ہے۔ مثلاً خمس جہاں صرف سادات طلباء پر خرچ ہوتا ہے اور سید طلباء زیادہ داخل کئے جاتے ہیں۔ اور دوسری امداد دوسرے فنڈ میں چلی جاتی ہے۔ لہذا براہِ کرم ہر وقت امداد کیجئے ممبر بنیئے۔ تقریبات پر مدرسہ کو یاد کیجئے۔ ماہانہ ممبر بن کر امداد اور سال کیجئے۔ تاکہ آپ کا پورا حصہ اس تبلیغی منصوبہ اور پلان میں ہو۔ یہ مدرسہ رسمی نہ ہوگا۔ انشاء اللہ کہ سالہا سال چلتا ہے اور سہم کچھ بھی نہ ہو۔

درس آلِ محمدؐ کا حساب کتاب

یہ مدرسہ عنقریب رجسٹرڈ ہو رہا ہے۔ اس کا حساب و کتاب باقاعدہ ہے۔ ہر مومن کو حق ہے۔ جب چاہے آکر حساب کتاب چیک کر سکتا ہے۔ سیٹھ صاحبان اپنے نمائندے خفیہ اور اعلانیہ بھیج کر ہر وقت حساب چیک کرا سکتے ہیں۔ مدرسہ کی تعلیم و تربیت کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ آئندہ رجسٹریشن کے طریق حساب کتاب باقاعدہ چیک ہوتا رہے گا۔

مدرسہ کی مجلسِ مشاورت

یہ مدرسہ فی الحال میری ذاتی صوابدید پر چل رہا ہے۔ عنقریب

اس کی ایک مجلس مشاورت بن رہی ہے۔ جس میں از کراچی تا گردم ایجنسی پاراچنار قومی نمائندے شامل ہوں گے جن سے اس کے نظام قیام اور ضروری امور میں استشار یعنی طلب مشورت ہوتی رہے گی۔ اور ان کے مفید مشورے شامل کر کے اس کو چلایا جائے گا۔ اور فروغ دیا جائے گا۔ ہر مشیر کا مشورہ جو مدرسہ کی تائید تاسیس میں ممد و معاون ہوگا قبول کیا جائے گا۔ اور یہ قومی درسگاہ کسی وقت بھی رسمی کارروائی نہیں کرے گی۔ بلکہ اس کی تعلیم و تربیت اور تبلیغ ہمیشہ انشاء اللہ معیاری اور مثالی رہے گی۔ اور غیر معمولی تعلیم و تربیت کا یہ مدرسہ حامل ہوگا۔

آخر میں ہم قوم سے اپیل کرتے ہیں۔ کہ اس اپنی معیاری درسگاہ کی امداد کیجئے۔ اور تعاون فرمایئے۔ ثواب ہوگا۔ مذہب کی خدمت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اور آئمہ اطہار خوش ہونگے۔ اور مذہب شیعہ دنیا میں فروغ پائیگا۔ تعلیم آل محمدؐ عام ہو جائے گی۔ لوگ اصلی نظریہ محمدؐ و آل محمدؐ سے واقف و عارف ہو جائیں گے۔ سیاست و حکومت علیحدہ نظر آجائے گی۔ علم و حکمت علیحدہ نظر آجائیگا۔ صراط مستقیم بغیر کسی ذریغ افراط و تفریط سے منزہ ہو کر سامنے آجائیگا۔ یہی مقصود مذہب ہے۔ اللہ و رسول خوش ہوں گے۔ آئمہ اطہار راضی ہونگے خداوند تعالیٰ آپ کو توفیق دے آپ اس سفر طویل میں میرے ممد و معاون ہوں۔ آپ پر خدا کی رحمتیں و آئمہ اطہار کی برکتیں نازل ہوں

"آمین ثم آمین"

اللھم تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آپکا دینی دعاگو :- محمد اسمٰعیل مبلغ شیعہ درس آل محمد لائلپور

قائدِ قوم خطیب اعظم مولانا سیّد محمد دہلوی کی تصدیق

حضرت مبلغ اعظم نے جو مدرسہ لائلپور میں قائم کیا ہے۔ وہ میں نے خود دیکھا ہے۔ آئمہ کرام علیہم السلام کے زمانے میں ہمارے مذہب میں بہترین مناظر رہے ہیں۔ جن کی وجہ سے ہمیشہ ہمارے مذہب کا بول بالا رہا ہے۔ یہ مدرسہ مناظر و مبلغ پیدا کرے گا۔ جنکی ہمارے مذہب میں اشد ضرورت ہے۔ قوم کے ہر فرد کا اس میں حصہ لینا اشد ضروری ہے۔ جناب مولانا کا یہ مدرسہ ابتدائی حالت میں دیکھ چکا ہوں۔ اب عمارت اور طلبا کے لئے مصارف کی ضرورت ہے اور فرض قوم ہے۔ کہ اس معاملہ میں مولانا صاحب کی مدد فرمائی جاوے۔ فی الحال اس مدرسہ میں پچیس طلبا زیر تعلیم ہیں۔ اور تین اساتذہ علاوہ حضرت قبلہ کے ان کو تعلیم دیتے ہیں۔ عنقریب قوم کے سامنے ان کے کارنامے آنے والے ہیں۔

السید محمد دہلوی

۲۵ ستمبر سنہ ۱۹۴۴ء

اپیل

زندہ قومیں اپنی مذہبی روایات کو ہمیشہ زندہ رکھتی ہیں۔ اور ان کی زندگی مذہبی زندگی میں وقف ہوتی ہے۔ یہ مقصد اس وقت پورا ہو سکتا ہے جب ہر شخص اپنی بساط کے مطابق اس کار خیر میں حصہ لے۔ قطرہ قطرہ دریا ہو جاتا ہے۔ اور ایک پیسہ لاکھوں کی رقم بن جاتا ہے

اب اس علمی ادارے کی قسمت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ جو کچھ ہو سکے اس کی امداد کیجئے اور اپنے دینی ادارے کو نادار ی کی مصیبت سے بچانے کی سعادت حاصل فرمائیے

دعاگو۔ محمد اسماعیل

ناشر: غیاث الدین حجری ناظم عثمانی